یہودی کا ذبیحہ کھانا کیسا ؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسلمانوں کو کسی یہودی کا ذبیحہ کھانا جائز ہے؟

سائل:طیب فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اگر کتابی یہودی اللہ عزوجل کا نام لے کر ذبح کرے تو مسلم کے لیے ایسے ذبیحہ کا کھانا جائز ہے۔کیونکہ اہل کتاب کا ذبیحہ مسلمانوں کے لیے حلال ہے جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ ۪ وَطَعَامُکُمْ حِلٌّ لَّہُمْ ۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا (ذبیحہ)تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے۔

(سورۃ المائدۃ :5)

طعام سے مراد یہاں ذبیحہ ہے جیسا کہ تفسیر خازن میں ہے۔ (وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ) یعني وذبائح أهل الكتاب حلّ لكم وهم اليهود والنصارى"

("تفسیر الخازن"، المائدۃ: ۵، ج۱، ص۴۶۷۔۴۶۸)

اورفتاوی ہندیہ میں ہے ۔"**ثُمَّ إنَّمَا تُؤْكَلُ ذَبِيحَةُ الْكِتَابِيِّ إذَا لَمْ يُشْهَدْ ذَبْحُهُ، وَلَمْ يُسْمَعْ مِنْهُ شَيْءٌ، أَوْ شُهِدَ وَسُمِعَ مِنْهُ تَسْمِيَةُ اللهِ تَعَالَى وَحْدَهُ؛ لِأَنَّهُ إذَا لَمْ يُسْمَعْ مِنْهُ شَيْءٌ يُحْمَلُ عَلَى أَنَّهُ قَدْ سَمَّى اللَّهَ تَعَالَى تَحْسِينًا لِلظَّنِّ بِهِ كَمَا بِالْمُسْلِمِ، وَلَوْ سُمِعَ مِنْهُ ذِكْرُ اسْمِ اللَّهِ تَعَالَى لَكِنَّهُ عَنَى بِاَللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَسِيحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا تُؤْكَلُ"**

کتابی کا ذبیحہ کھایا جائے گا اگرچہ اس کے ذبح کرنے پر مسلمان حاضر نہ ہواور اس سے کچھ نہ سنا گیا ہو یا مسلم اس پر حاضر ہو اور کتابی سے صرف اللہ عزوجل کا نام سنا ہو کیونکہ جب اس نے اس سے کچھ نہ سنا تو اسے اس بات پر محمول کیا جائےگا کہ اس کتابی نے اللہ عزوجل کا نام لیا ہے اس کے ساتھ حسن ظن رکھتے ہوئے جیسا کہ مسلم کے ساتھ اگر اس نے کتابی سے اللہ عزوجل کا نام سنا مگر وہ اللہ سے مسیح مراد لیتا ہے تو علماء کرام نے کہا اس کا ذبیحہ بھی کھایا جائے گا۔

(الفتاوی الہندیہ باب الاول فی رکن الذبح۔۔ ج 5 ص285)

اور بہار شریعت میں ہے ۔کتابی کا ذبیحہ اوس وقت حلال سمجھا جائے گا جب مسلمان کے سامنے ذبح کیا ہو اور یہ معلوم ہو کہ اللہ (عزوجل)کا نام لے کر ذبح

کیا اور اگر ذبح کے وقت اوس نے حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لیا اور مسلمان کے علم میں یہ بات ہے توجانور حرام ہے اور اگر مسلمان کے سامنے اوس نے ذبح نہیں کیا اور معلوم نہیں کہ کیا پڑھ کر ذبح کیا جب بھی حلال ہے۔

(بہار شریعت ج3 حصہ 15 ص313)

یہ جواز اس وقت ہے جب وہ کتابی ہوں یعنی اپنے اسی مذہب یہودیت یا نصرانیت پر ہوں اگر وہ دھریے ہوچکے ہوں تو ان کا ذبیحہ کھا نا جائز نہیں اگرچہ وہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کریں ۔یہودیوں میں آج بھی ذبح کر کے ہی کھایا جاتا ہے ۔مگر اس بات کا علم نہیں وہ ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتے ہیں یا نہیں لہذا ان کے ذبیحے سے احتراز ہی بہتر ہے اور عیسائیوں میں تو ذبح کا تصور ہی نہیں ۔ انگلینڈ میں رہنے والا ہر مسلم اس سے واقف ہے اوراور کافی عرصہ سے ایسا ہی چلاآرہاہے کہ ہمارے اسلاف بھی لکھ گئے کہ نصاری کے یہاں ذبیحہ ہوتا ہی نہیں جیسا کہ بہارشریعت میں ہے۔مگر یہ جواز اُسی وقت تک ہے جب کہ اپنے اُسی مذہبِ یہودیت یا نصرانیت پر ہوں اور اگر صرف نام کی یہودی نصرانی ہوں اور حقیقۃً نیچری اور دہریہ مذہب رکھتی ہوں، جیسے آجکل کے عموماً نصاریٰ (عیسائی)کا کوئی مذہب ہی نہیں توان سے نکاح نہیں ہوسکتا، نہ ان کا ذبیحہ جائز بلکہ ان کے یہاں تو ذبیحہ ہوتا بھی نہیں۔

(بہار شریعت ج2 حصہ 7 ص 31)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

CONSUMPTION OF MEAT SLAUGHTERED BY A JEW

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; is it permissible for Muslims to consume meat slaughtered by a Jew?

Questioner: Tayyib from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

If a Jew from the *Ahl al-Kitab* (People of the Book) slaughters (an animal) by pronouncing the Name of Allah ﷻ, then it is permissible to eat such meat. The meat of animals slaughtered by the *Ahl al-Kitab* is permissible for Muslims, as Allah ﷻ states in the Noble Qur'an:

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ

Translation: "This day [all] good foods have been made lawful, and the food of those who were given the Scripture is lawful for you and your food is lawful for them." [Surah al-Ma'idah, verse no. 5]

The word *ta'am* (food) in this verse means slaughtered animal. It is stated in Tafsir Khazin:

(وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ) يعني وذبائح أهل الكتاب حلّ لكم وہم اليہود والنصارى

Translation: "'…and the food of those who were given the Scripture is lawful for you,' means, the animals slaughtered by the *Ahl al-Kitab* have been made lawful for you, and they (*Ahl al-Kitab*) are Jews and Christians." [Tafsir al-Khazin, vol. 1, pg. 467-468]

It is stated in al-Fatawa al-Hindiyyah:

ثُمَّ إنَّمَا تُؤْكَلُ ذَبِيحَةُ الْكِتَابِيِّ إذَا لَمْ يُشْهَدْ ذَبْحُهُ، وَلَمْ يُسْمَعْ مِنْهُ شَيْءٌ، أَوْ شُهِدَ وَسُمِعَ مِنْهُ تَسْمِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَحْدَهُ؛ لِأَنَّهُ إذَا لَمْ يُسْمَعْ مِنْهُ شَيْءٌ يُحْمَلُ عَلَى أَنَّهُ قَدْ سَمَّى اللَّهَ تَعَالَى تَحْسِينًا لِلظَّنِّ بِهِ كَمَا بِالْمُسْلِمِ، وَلَوْ سُمِعَ مِنْهُ ذِكْرُ اسْمِ اللَّهِ تَعَالَى لَكِنَّهُ عَنَى بِاَللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَسِيحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا تُؤْكَلُ

Translation: "The meat slaughtered by a person from the *Ahl al-Kitab* must be eaten even if: (a) a Muslim was not present at the time of slaughtering the animal; (b) the Muslim did not listen to what he uttered; or, (c) if the Muslim was

present and he only heard the name of Allah ﷻ from him. If the Muslim did not hear anything from the *kitabi* (a person from the *Ahl al-Kitab*), it will be assumed–by having a good opinion of him as it is done with a Muslim–that he has pronounced the name of Allah ﷻ. If the Muslim heard the Name of Allah ﷻ from the *kitabi* but the latter used the word "Allah" for the Messiah, even then the meat is to be eaten." [al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 5, pg. 285]

It is mentioned in Bahar-e Shari'at: "The meat slaughtered by a *kitabi* will be considered *halal* (permissible) when it was slaughtered in front of a Muslim and it is known that he has pronounced the Name of Allah ﷻ during slaughtering. If he pronounces the name of Sayyiduna 'Isa (peace be upon him) and the Muslim knows this, then it is *haram* (forbidden). It is also *halal* when the animal was not slaughtered in front of a Muslim and it is not known what was pronounced during slaughtering." [Bahar-e Shari'at, vol. 3, part 15, pg. 313]

This permissibility is when the *kitabis* are upon Judaism or Christianity. If they have become atheists, consuming meat slaughtered by them is impermissible, even if they pronounce the Name of Allah ﷻ before slaughtering. Jews, up to this day and age, slaughter meat. However, we do not know if they pronounce the Name of Allah ﷻ or not. Thus, it is better to abstain from meat slaughtered by them. As far as the Christians are concerned, according to them, there is no concept of slaughtering. Every Muslim living in the UK is aware of this fact. This has been the case since a long time. Our predecessors have also written in their books that there is no concept of meat slaughtering according to the Christians.

It is mentioned in Bahar-e Shari'at: "This permissibility is when the *kitabis* are upon Judaism or Christianity. If they only call themselves Jews or Christians but have become Naturalists or Atheists, as is the case with most of the Christians in this age, then they cannot be married or meat slaughtered by them cannot be eaten. Moreover, there is no concept of slaughtering according to them." [Bahar-e Shari'at, vol. 2, part 7, pg. 31]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team